دیوبندی کتاب
المہند کا پوسٹ مارٹم



محقق و مرتب

محمد ذیشان قادری الحسنی حنفی بریلوی

تحقیق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نام رسالہ: دیوبندی کتاب المہند کا پوسٹ مارٹم۔

محقق و مرتب: محمد ذیشان قادری الحسنی حنفی بریلوی۔

زیرِ سایہ: پیر محمد توقیر اقبال قادری حسنی نقشبندی سرکار۔

خاکِ پا: سلسلہ عالیہ قادریہ حسنیہ۔

تاریخِ تحریر: ربیع الاول (1445ھ)، دسمبر (2023ء)۔

صفحات: 05

ای میل: see.zee480@gmail.com

مطالعہ آن لائن: /https://archive.org

خانقاہِ اولیاء قادریہ حسنیہ انٹرنیشنل لاہور پاکستان

المھند نامی کی خود ساختہ تلوار
دیوبندیوں کے اپنے بڑوں کے ہی سینے کے آر پار

دیوبند کی متفقہ کتاب المھند نے دیوبند کی بنیاد رکھنے والوں کو کفر کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا۔

1۔ پیغمبر کے بارے اسماعیل دہلوی کا عقیدہ

جیسا ہر قوم کا چوہدری اور گاؤں کا ذمیندار، سو ان معنوں میں ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔ (تقویۃ الایمان، ص 54)

ہر مخلوق بڑا (یعنی نبی ﷺ) ہو یا چھوٹا (یعنی غیر نبی) وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان، ص 14)

اولیاء و انبیاء امام و امام زادہ پیر و شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔ یعنی انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجے۔ (تقویۃ الایمان، ص 58)

اولیاء و انبیاء کی تعظیم انسانوں کی سی کرنی چاہیئے جو بشر کی سی تعریف ہو، سو ہی کرو سو اس میں بھی اختصار (یعنی کمی) ہی کرو۔ (تقویۃ الایمان، ص 49-61)

دیوبندیوں کا متفقہ فتویٰ

جو اس کا قائل ہو کہ نبی کریم علیہ السلام کو ہم پر بس اتنی ہی فضیلت ہے جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے تو اسکے متعلق ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے۔

(المھند، ص 23)

2۔ علم غیب کے بارے اشرف علی تھانوی کا عقیدہ

علم مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اشرف علی تھانوی یوں کہتا ہے کہ "پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کیا تخصیص (یعنی خصوصیت) ہے۔ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (یعنی بچہ) و مجنوں (یعنی پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم (یعنی تمام جانوروں اور چوپاؤں) کیلئے بھی حاصل ہے۔(حفظ الایمان، ص 7)

دیوبندیوں کا متفقہ فتویٰ

جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعا کافر ہے۔(المھند، ص 30)

3۔ علم غیب کے بارے خلیل احمد انبیٹھوی کا عقیدہ

الحاصل غور کرنا چاہیئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم (یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل، محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔

شیطان و ملک الموت کو یہ (یعنی علم غیب کی) وسعت، نص (یعنی قرآن و حدیث) سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم (یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کی وسعت علمی کی کون سی نص (یعنی کون سا قرآن و حدیث سے ثبوت) قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔(براہین قاطعہ، ص 51)

(یعنی شیطان و ملک الموت کا علم غیب قرآن و حدیث سے ثابت ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کے بارے میں قرآن و حدیث میں قطعیت کے ساتھ کوئی ثبوت نہیں)

علم غیب کے بارے رشید احمد گنگوہی کا عقیدہ

”اور یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب تھا، صریح شرک ہے“

(فتاوی رشیدیہ، ج2ص141)

علم غیب خاصہ حق تعالی کا ہے اس لفظ کا کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ابہام شرک سے خالی نہیں (یعنی علم غیب کا لفظ چاہے کسی بھی تاویل سے ہو غیر اللہ کے لیے بولنا شرک ہے)

(فتاوی رشیدیہ، ج3ص32)

پس اس میں ہر چہار ائمہ مذاہب (یعنی چاروں اماموں کے مذہب) جملہ علماء متفق ہیں کہ انبیاء علیہم السلام غیب پر مطلع نہیں ہیں۔ (مسلہ در علم غیب، ص2)

علم غیب کے بارے اسماعیل دہلوی کا عقیدہ

غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا خبر۔ (تقویۃ الایمان، ص56)

ایک اور جگہ لکھتے ہیں

کسی انبیاء و اولیا امام و شہیدوں کے جناب میں ہرگز یہ عقیدہ نہ رکھے کہ وہ غیب کی بات جانتے ہیں بلکہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی جناب میں یہ عقیدہ نہ رکھے اور نہ انکی تعریف میں ایسی بات کہے۔ (تقویۃ الایمان، ص25)

دیوبندیوں کا متفقہ فتویٰ

ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلم (زیادہ علم رکھنے والا) ہے وہ کافر ہے اور ہمارے حضرات اس شخص کے کافر ہونے کا فتوی دے چکے ہیں جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ (المھند، ص25)

4۔ عرس و میلاد شریف کے بارے رشید احمد گنگوہی کا عقیدہ

رشید احمد گنگوہی سے کسی نے سوال کیا

سوال: جس عرس میں حرف قرآن شریف پڑھا جاوے اور تقسیم شیرنی ہو اس میں شریک ہونا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: کسی عرس اور مولود شریف میں شریک ہونا درست نہیں اور کوئی سا عرس اور مولود درست نہیں۔ (فتاوی رشیدیہ، ج3 ص94)

سوم، دہم اور چہلم جملہ رسوم ہنود (ہندیوں) کی ہیں۔ (فتاوی رشیدیہ، ج1 ص99)

انعقا مجلس مولود ہر حال ناجائز ہے۔ (فتاوی رشیدیہ، ص150)

جشن ولادت کے بارے خلیل احمد انبیٹھوی کا عقیدہ

یہ ہر روز اعادہ ولادت کا مثل ہنود (ہندوؤں) کے سانگ کنہیا ولادت کا ہر سال کرتے ہیں۔

(یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت مبارکہ کا دن ہر سال منانا ہندوؤں کے سانگ کنہیا کا دن منانے کی مثل ہے کیونکہ وہ بھی ہر سال یہ دن مناتے ہیں)۔

(براہین قاطعہ، ص148)

دیوبندیوں کا متفقہ فتویٰ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت مبارکہ کو ہندیوں کے فعل کے ساتھ تشبیہ دینے والے کے بارے میں علمائے دیوبند لکھتے ہیں۔

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) ذکر ولادت شریفہ کو فعل کفار کے مشابہ کہنے والا مسلمان نہیں۔ (المھند، ص30-32)

بدمذہب کی صحبت ایمان کے لئے زہر قاتل ہے